526

آیات نمبر 15 تا 30 میں بیان کہ اللہ کی عطا کردہ زمین کی تمام نعمتیں انسان کو حاصل ہیں
لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔
اس زندگی میں بھی انسان کو ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے، اگر وہ سزا دینا چاہے تو کوئی
بھی اس کے مقابلہ میں مدد نہیں کر سکتا۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے انسان کو ہر قسم کی صلاحیتیں
عطا کی ہیں، اور آخر ایک دن سب کو اس کے حضور پیش ہونا ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی
کو ہے، وہ بڑا ہی سخت دن ہو گا۔ اس دن کافروں کو عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم و ہموار کر
دیا ہے، سو اس کے وسیع راستوں پر چلو پھرو اور اس کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو،
لیکن یہ یاد رکھو کہ روز قیامت زندہ ہو کر اسی کے پاس جانا ہے ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی
السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف
ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یہ
زمین یکایک لرزنے لگے؟ جس طرح قارون کو زمین میں دھنسا دیا تھا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ کیا تم
اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تم پر پتھر
برسانے والی ہوا بھیج دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا، جس طرح لوط
علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا تھا وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ
كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا، پھر دیکھ
لو کیسا تھا ہمارا عذاب اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؔ کیا ان

لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو کبھی پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ کر اڑتے ہوئے
نہیں دیکھا مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ انہیں رحمٰن
کے سوا کوئی اور گرنے سے نہیں روک سکتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اَمَّنۡ هٰذَا
الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ
غُرُوۡرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ تمہارے پاس وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے؟
حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرین دھوکہ میں مبتلا ہیں اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ
اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ یا پھر وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے
سکے اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ مگر کافر تو سرکشی اور حق سے گریز کرنے پر اڑے ہوئے
ہیں اَفَمَنۡ يَّمۡشِیۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِیۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ بھلا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو، منزل مقصود پر زیادہ
پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جا رہا ہو۔ قُلۡ هُوَ الَّذِیۡۤ
اَنۡشَاَكُمۡ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے
تمہیں پیدا کیا اور قوت سماعت، قوت بصارت اور سوچنے سمجھنے کے لئے عقل عطا کی ہے مگر
تم لوگ اس کا کم ہی شکر عطا کرتے ہو قُلۡ هُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ اِلَيۡهِ
تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا
ہے اور روز قیامت تم سب کو جمع کر کے اسی کے حضور پیش کیا جائے گا وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى
هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ

قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ یہ علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو صرف صاف اور
واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ پھر جب یہ اس عذاب کو قریب آتا ہوا
دیکھ لیں گے تو ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز
ہے جس کا تم تقاضہ کیا کرتے تھے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو خواہ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمادے لیکن
یہ بتاؤ کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا
بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ اللہ بہت رحم کرنے والا ہے، ہم اُسی پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہمارا
بھروسہ ہے، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے اور
کون ہدایت پر ہے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ آپ ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ پانی جو تم
پیتے ہو، اگر زمین کی تہہ کے نیچے چلا جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں صاف پانی لا کر دے
گا رکوع [۲]